

## 171285-پانی کے اسراف کے متعلق وارد حدیث

### سوال

میر اسوال یہ ہے کہ :  
کیا کوئی ایسی حدیث پانی جاتی ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ :  
”آدمی کو پانی میں اسراف نہیں کرنا چاہتے، چاہے وہ نہ کنارے بھی ہو تب بھی“؟

### پسندیدہ جواب

امام احمد اور ابن ماجہ و مسلم بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا ہے کہ :  
”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ وضو کر رہے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :  
سعد اسراف کیوں کر رہے ہو؟“

سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا :

کیا وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے؟

تorse کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

بھی ہاں، اگر آپ چلتی نہ اور دریا پر بھی ہوں تب بھی اسراف ہوتا ہے“

مسند احمد حدیث نمبر (6768) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (419) شیخ احمد شاکر کہتے ہیں کہ اس کی سند صحیح ہے، اور شیخ البانی رحمہ اللہ نے پہلے تواروائے الغلیل میں اسے ضعیف قرار دیا تھا، لیکن بعد میں سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

اور کچھ علماء کرام نے اس کی سند میں ابن لحیۃ ہونے کی بنا پر اسے ضعیف قرار دیا ہے، لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ یہ حدیث ابن لحیۃ سے قیۃ بن سعید سے مروی ہے، اور قیۃ بن لحیۃ سے روایت صحیح ہے۔

دیکھیں : سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (3292)۔

اور الموسوعۃ الفقہیۃ میں درج ہے :

”علماء اس پر متفق ہیں کہ پانی کے استعمال میں اسراف سے کام لینا مکروہ ہے“ انتہی

دیکھیں : الموسوعۃ الفقہیۃ (4/180)۔

اور شیخ عبدالحسن العباود حفظہ اللہ کستے ہیں :

"پانی کے استعمال میں اسراف سے کام لینے کی ممانعت پر علماء کرام کا اتفاق ہے، چاہے سمندر کے کنارے پر ہی کیوں نہ ہو، کیونکہ امام احمد اور ابن ماجہ رحمہمَا اللہ نے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ :

"سدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وضوء کر رہے تھے تو وہاں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گزرے اور فرمایا :

پھر شیخ نے مندرجہ بالا حدیث ذکر کی ہے "انتی

ماخوذ از: شرح سنن ابو داود.

اور شیخ ابن عثیمین رحمہمَا اللہ کستے ہیں :

"بھیں علم ہونا چاہیے کہ وضوء یا غسل میں پانی زیادہ استعمال کرنا درج ذیل فرمان باری تعالیٰ میں داخل ہوتا ہے :

﴿اوْرَثْمَ اسْرَافَ نَهْ كَيْ كَرْدَ، كَيْ نَكَهَ اللَّهُ بِجَانَهُ وَتَعَالَى اسْرَافَ كَرْنَهُ دَالُوْنَ كَوْسَدَ نَهْنَيْ فَرَمَاتَهُ﴾.

اسی لیے فتحاء کرام کا کہنا ہے کہ :

"اسراف مکروہ ہے چاہے چلتی نہ کے کنارے بھی ہو، تو پھر اگر پانی نکالنے والی موڑ کے پاس ایسا کیا جائے تو کیا حکم ہو گا؟

حاصل یہ ہوا کہ : وضوء وغیرہ میں اسراف کرنا مذموم امور میں شامل ہوتا ہے "انتی

ماخوذ از: ریاض الصالحین.

واللہ عالم.